سخت دل (البقرۃ:74)

ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالۡحِجَارَةِ اَوۡ اَشَدُّ قَسۡوَةً ؕ

پھر سخت ہو گئے	تمہارے دل	اس کے بعد،	چنانچہ وہ ہیں	پتھروں کی مانند	یا	(اُن سے بھی) زیادہ سخت،

وَاِنَّ مِنَ الۡحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنۡهُ الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنۡهَا

اور بیشک	کچھ پتھر	البتہ وہ ہیں	پھوٹتی ہیں	ان سے	نہریں،	اور بیشک	کچھ اُن میں سے

لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخۡرُجُ مِنۡهُ الۡمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنۡهَا

البتہ وہ ہیں جو	پھٹ پڑتے ہیں	تو نکلتا ہے اُن سے	پانی،	اور بیشک	کچھ اُن میں سے

لَمَا يَهۡبِطُ مِنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿74﴾

البتہ وہ ہیں جو	گر پڑتے ہیں	اللہ کے ڈر سے،	اور نہیں ہے اللہ	بے خبر	اس سے جو	تم کرتے ہو۔

مختصر شرح

- مردے کا زندہ ہونا اور قاتل کی نشاندہی کرنا وغیرہ جیسی اللہ کی نشانیوں کو دیکھنے کے بعد بھی بنی اسرائیل نے کوئی سبق حاصل نہیں کیا۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ وہ اللہ سے ڈرتے اور اپنے رویے کو درست کرتے اور ان کے دلوں میں نرمی پیدا ہوتی۔
- بہر حال، جب وہ اللہ کی طرف نہیں پلٹے تو ان کے دل سخت ہو گئے، اسی بات کا تذکرہ آگے آ رہا ہے۔
- دلوں کے سخت ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ لوگ نہیں ڈرتے تھے، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں اللہ کا ڈر نہیں تھا۔ انہیں اللہ سے محبت تھی اور نہ ہی ان میں عاجزی تھی۔ ان کے دل بھی اللہ کی یاد سے خالی تھے۔
- اس سے پتہ چلتا ہے کہ جب کوئی انسان اللہ کی نافرمانی کرتا ہے، انبیاء کرام کی توہین کرتا ہے اور اللہ کے احکام کا مذاق اڑاتا ہے تو پھر کوئی نشانی یا دلیل اس کو فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔
- جب دل سخت ہو جاتے ہیں تو پھر کسی چیز کا فائدہ نہیں ہوتا ہے۔

حدیث

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بندہ جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک سیاہ نکتہ پڑ جاتا ہے، پھر جب وہ گناہ کو چھوڑ دیتا ہے اور استغفار اور توبہ کرتا ہے تو اس کے دل کی صفائی ہو جاتی ہے۔ اور اگر وہ گناہ دوبارہ کرتا ہے تو سیاہ نکتہ مزید پھیل جاتا ہے یہاں تک کہ پورے دل پر چھا جاتا ہے، اور یہی وہ "رَانَ" ہے جس کا ذکر اللہ نے اس آیت میں کیا ہے: كَلَّا بَلۡ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ "یوں نہیں، بلکہ ان کے دلوں پر ان کے اعمال کی وجہ سے زنگ (چڑھ گیا) ہے" [المطففین: 14] (ترمذی: 3334)

- پتھروں سے پانی نکلنا: یہ سب ان کی آنکھوں کے سامنے اس وقت ہوا جب موسیٰؑ نے اپنا عصا پتھر پر مارا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ پانی اور تیل کے تمام ذخائر در حقیقت پتھروں ہی میں ہوتے ہیں اور جب کھدائی کی جاتی ہے تو پانی یا تیل نکلنے لگتا ہے۔
- **يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ**: اللہ کی تمام مخلوقات رب کو جانتی ہے ،اس کی تسبیح بیان کرتی ہے اور اس سے ڈرتی ہے۔ مثلاً جب اللہ تعالیٰ نے اپنی تجلی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سامنے موجود طور نامی پہاڑ پر ڈالی تھی تو پورا پہاڑ جل کر خاک ہو گیا۔
- **وَمَا اللهُ بِغَافِلٍ**: اللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ اپنے دلوں میں نرمی پیدا کرنے کے لیے ہمیں اللہ کو یاد رکھنا چاہیے اور اس کی موجودگی کو محسوس کرتے رہنا چاہیے۔

حدیث

حضرت زید بن ارقمؓ روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ فرماتے تھے: ''**اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا**.... اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جو تیرے سامنے نہ جھکے اور اس نفس سے جو آسودہ نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو''۔ (مسلم: 2722)

اسباق، دعا اور پلان (مثال کے طور پر)

- اللہ کی کئی نشانیاں دیکھنے کے باوجود بھی بنی اسرائیل کے دل سخت ہو گئے تھے۔
- اللہ کی تمام مخلوق اللہ کو جانتی ہے ،اس کی تسبیح بیان کرتی ہے اور اس سے ڈرتی ہے۔
- اللہ غافل نہیں ہے، بلکہ وہ ہر ایک کو دیکھ رہا ہے اور ہر وقت دیکھ رہا ہے۔

دعا: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا.

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو فائدہ مند نہ ہو، اور ایسے دل سے جس میں عاجزی نہ ہو، اور ایسے نفس سے جو قناعت پسند نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔ (مسلم: 2722)

پلان: میں اپنے دل میں نرمی پیدا کرنے کے لیے جنازوں میں شرکت کروں گا، قبرستانوں اور دواخانوں میں جاؤں گا، یتیموں اور محتاجوں کی مدد کروں گا۔

اسماءاورافعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
قَلْب	قُلُوْب	دل
حَجَر	حِجَارَة، أَحْجار	پتھر
شَدِيْد ← أَشَدّ↑		زیادہ سخت

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
61	خ ر ج / ذ	خَرَجَ	يَخْرُجُ	أُخْرُجْ	خَارِج	–	خُرُوْج	نکلنا
8	ه ب ط / ض	هَبَطَ	يَهْبِطُ	اِهْبِطْ	هَابِط	مَهْبُوْط	هُبُوْط	اترنا
34	غ ف ل / ذ	غَفَلَ	يَغْفُلُ	أُغْفُلْ	غَافِل	مَغْفُوْل	غَفْلَة	غافل ہونا
318	ع م ل / س	عَمِلَ	يَعْمَلُ	اِعْمَلْ	عَامِل	مَعْمُوْل	عَمَل	عمل کرنا
7	ق س و / دع	قَسَا	يَقْسُوْ	أُقْسُ	قَاسٍ	–	قَسَاوَة	سخت ہونا
48	خ ش ي / رض	خَشِيَ	يَخْشٰى	اِخْشَ	خَاشٍ	مَخْشِيّ	خَشْيَة	ڈرنا
1	ف ج ر / تد+	تَفَجَّرَ	يَتَفَجَّرُ	تَفَجَّرْ	مُتَفَجِّر	–	تَفَجُّر	پھوٹنا